مولانا قاری محمد طیب صاحب مدظلہ سے ملاقات الشباء کی کانفرنس کے بعد مولانا قاری محمد طیب صاحب مہتمم دارالعلوم دیوبند بالاکوٹ جاتے ہوئے گیارہ جولائی راولپنڈی تشریف لائے اسی دن حضرت شیخ الحدیث صاحب ڈاکٹروں کے معائنہ کے لیے راولپنڈی پہنچ کر جامعہ اسلامیہ راولپنڈی صدر میں مقیم تھے حضرت حکیم الاسلام مدظلہ کو حضرت کی علالت اور راولپنڈی میں موجودگی کا علم ہوا تو فوراً حضرت کی قیام گاہ پر اپنے رفقاء مولانا محمد سالم قاسمی مولانا حامد الانصاری غازی اور دیگر حضرات کے ساتھ تشریف لائے حضرت شیخ الحدیث نے نہایت معذرت کی کہ میں خود حاضر ہوتا مگر حضرت حکیم الاسلام نے فرمایا کہ میں نے اسی لیے سبقت کی کہ اس علالت میں آپ کو نقل وحرکت کی تکلیف نہ ہو کچھ دیر تک جامعہ اسلامیہ میں یہ پیاری مجلس قائم رہی اس کے بعد حضرت حکیم الاسلام بالاکوٹ پر روانہ ہو گئے ۔

وفاقی وزراء کی آمد ۱۱ر جولائی ـــــ وفاقی وزیر محنت و آبادکاری جناب چوہدری ظہور الٰہی صاحب و وفاقی وزیر تعمیرات جناب فدا محمد خان صاحب صبح صبح اچانک دارالعلوم حقانیہ تشریف لائے تاکہ حضرت شیخ الحدیث صاحب سے ملاقات کر سکیں۔ مولانا سمیع الحق صاحب نے انہیں دارالعلوم کے نئے تعمیرات کا معائنہ کرایا اور پھر امتحان گاہ میں لے گئے جہاں وفاق المدارس کے زیر نگرانی دورہ شریف کے امتحانات ہو رہے تھے اس کے بعد دونوں معزز حضرات شہر میں حضرت شیخ الحدیث مدظلہ کے مکان پر گئے اور حضرت کی خدمت میں کچھ دیر رہے چوہدری ظہور الٰہی صاحب نے حضرت سے اپنے دیرینہ گہرے تعلق اور عقیدت کا اظہار کیا اور فرمایا کہ میری خواہش تھی کہ وزارت کی ذمہ داری اٹھانے کے بعد گھر جانے سے قبل آپ کی زیارت کر لوں ۔

۱۷ر جولائی ـــــ مولانا ابوالحسن ندوی کی آمد (جسکی تفصیل شامل الحق ہے)

دیگر واردین و صادرین ۲۰ر جولائی ـــــ جناب ارباب سکندر خان خلیل سابق گورنر سرحد اور میجر جنرل غلام جیلانی صاحب نے حضرت شیخ الحدیث صاحب سے ملاقات وعیادت کی کچھ دیر حضرت کے ساتھ رہے ۔

۴ر اگست ـــــ جناب ڈاکٹر ہالے پوتا صاحب ڈائریکٹر اسلامی تحقیقاتی ادارہ اپنے رفقاء جناب محمود احمد غازی صاحب اور میجر محمد حامد صاحب کا کرل سوات کے تعلیمی کانفرنس میں شرکت کیلئے جاتے ہوئے کچھ دیر دارالعلوم حقانیہ رکے بوجہ تعطیلات اور مولانا سمیع الحق صاحب کی عدم موجودگی کی وجہ سے مختصر قیام کے بعد تشریف لے گئے ۔